Lesson 25 B. Al-Baqarah (Ayaat 204 - 210): Day 87

سُوْرَةُ البَقَرَة كَى تَفْسِر

الثَّنْيَا	الْحَلْوَةِ	وُلُهُ فِي	كَقَ	فجب	ٛؖؽؙڗؙ	انسِمَ	بنَالثّ	وَ و) 7 		7-	
التُنْيَا	الْحَيْوةِ	فِي	قَوْلُهُ	بِبُكَ	يُغج	مَن	النَّاسِ	مِنَ	5	L		
ونیاکے	زندگانی	8	باتءاس	ب جھاو	خوش لگتی	نخص ہے کہ	ں میں سے وہ	بعض لو گو	اور	Ĺ		
اور بعض لوگوں میں سے وہ مخض ہے کہ خوش گئی ہے جھے کو بات اس کی نی کئی کے اندگانی دنیا کے اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگود نیا کی زندگی میں تم کودککش معلوم ہوتی ہے												
وَيُشْهِدُ اللهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ اللَّهُ الْخِصَامِ ﴿ وَهُوَ اللَّهُ الْخِصَامِ ﴿ وَالْأَلْوَال												
تَوَثَّى	وَ إِذَا	فِصَامِر	ٱلَثُالُ	هُوَ	5	فِي قَلْبِهِ	مَا	عَلَى	الله	5	يُثُو	5
عاتم ہوتاہے	اور جب	ژالو ہے	بهت جھگا	,,	۽ اور	سکے دل میں	ال چیزے کے	491	الله كو	۱ -	گواه کر:	اور
پھير کر	اور جب بيثير	€	جُقَّرُ الوہے	لكهوه سخت	حالاَ		واه بناتا ہے	يرالله كوكر	ما فى الضمير	ایخ	اورو	
سُلُ	كَ وَ الذَّ	حَرُكَ	كال	يُهۡلِل	هَاوَ	كَافِيُ	لِيُفْسِ	رُضِ	الآة) فِي	تىغى	لد
	5											
جانوروں کو	اور	ڪھيتي کو	رے	اور بلاک	ر	r18 2	تا كەفسادىر.	ن کے ا	زير	Ê	لُ <i>کر</i> تاہے	كوشث
کوشش کرتا ہے جی زمین کے تاکہ ضاد کرے جی اس کے اور بلاک کرے کھیتی کو اور جانوروں کو جانوروں کو جانوروں کو جانوروں کو جانوروں کی اسل کو نابود کردے۔ جانور جانوں اور جیوانوں کی انسل کو نابود کردے۔												
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿ وَإِذَا قِيلَ لَهُ الَّتِي اللَّهَ اَخَذَا تُعِاللَّهُ الْعِزَّةُ												وَ
الْعِزَّةُ	أخَذَتُهُ	الله	الَّق	لهٔ	قِيْلَ	وَإِذَا	الفسكاد	ببُ	ا يُجِ	Ú	الله	وَ
	پکڑتی ہےاس											
کو گناه	. کرتو غروراس	لله ہے خوف	تاہے کہ ا	، كباجا	، ای سے	اور جب	(I)	ہند نہیں کر	انگيزي کو ب	لدفتنه	اور ان	
ئەن	نَالنَّاسِر	٠ ٠وم ر	كادُو	وألي	لَبِئْسَرَ	وط و	جَهَدَّ	سُبُهُ	نَحَ	مرو	ٵڵٳڰ۬	ڔ
مَن	<u>نَالثَّاسِ</u>	وَ مِ		الْبِهَ		وَلَبِئُ	جَهَنَّمُ	بُهُ	فَحَسُمُ	,	الْإِثْمِر	بِا
وہ ہے جو	اوگوں میں ہے	اور بعض	t	بچھو	نه برا ې	أورالية	دوزخ		اب فالار			ساتحة
ئلەك	ض ایساہے کہ ا	اوركو ئى ھىخ	100	المھكاناہ	ه بهت پرُ	اوروه	سزاوار ہے۔	يسے کوجہنم	ويتاہے سوا	بيحنساه	ىيى	

بَادِ۞	فُ بِالْعِ	زۇۋ	وَ اللَّهُ	الله و	ضَاتِ	ءَمَرُ	اُبْتِغَا	نُفُسَ	يَّشُرِهُ		
بِالْعِبَادِ	الله رَءُوفَ		وَ	الله	مَرْضَاتِ		ابْتِغَاءَ	نَفْسَهُ	يَّشُرِيُ		
لله شفقت كرنيوالا ب ساتھ بندوں كے		الله 🗈	اور	اللهك	رضامندی		و ب	جان اپنی کو	بیچیاہ		
خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنی جان کے ڈالتا ہے ۔ اور الله بندول پر بہت مہر بان ہے 🕾											
يَأَيُّهَا الَّذِينَ امَنُوا ادْخُلُو افِي السِّلْمِكَافَّةً "وَلاَتَتَّبِعُوا خُطُوتِ											
	تَتَبِعُوا										
قدموں	بيروى كرو	اور مت	رے	ام کے اسا	الما الح	ل ہو	لائے ہو واخ	لوگوجو ايمان	اے		
مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے پورے											
الشَّيْطِنِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوُّ مُّبِينٌ ۞ فَإِنْ زَلَتُهُمْ مِّنُ بَعْدِ مَا											
بِ مَا	مِّنُبُعُ	زَلَلْتُمُ	ن	بْنٌ فَإ	وُّ مُّبِ	عَدُ	لَكُمُ	اِنَّهُ	الشَّيْظنِ		
التكحك	<u> </u>	ذِگ جاؤتم	اگر	ر پس	ہے ظام	وشمن	واسطے تمہارے	بيثكره	شیطان کی		
شیطان کی بینگ وہ واسطے تمہارے وشن ہے نظاہر لیں اگر ذِک جاؤتم بیچھے اسکے کہ بیچھے نے کے بیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہاراصر تک وشن ہے ہے اسکے کے بیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہاراصر تک وشن ہے ہے ہے کے											
جَاءَ تَكُمُ الْبَيِّنْ قُ اَعْلَمُوا اَنَّ اللهَ عَزِيْزٌ حَكِيمٌ هَ هَلْ يَنْظُرُونَ											
	ِ هَلْ										
	ے نہیں										
	باس بات کے من ^ن										
إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَيِكَةُ وَقُضِيَ											
قُضِيَ	الْمَلَيِّكَةُ وَ	5	غَمَامِ		ظُلُلِ	في	اللهُ اللهُ	يُأتِيَهُ	الَّآ أَنْ		
ا مر یدکہ آئے ان کے پاس الله انتخ سابوں کے سے بادلوں اور فرضتے اور اتمام کیاجائے											
کہ ان پر الله (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فر شتے بھی (اُرْ آئیں) اور کام تمام کردیا											
الْأَمُرُ وَ إِلَى اللّهِ تَرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿											
الْأَمْرُ وَالَى اللهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ											
کام اورطرف الله کے پھیرے جاتے ہیں سبکام											
جائے۔ اورسب کاموں کار جو عاللہ بی کی طرف ہے 🕾											

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّغْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيْوِةِ اللَّهُ نَيَا وَيُشْهِلُ اللَّهَ عَلَى مَا فِي ْ قَلْبِهِ وَهُو آلَنُّ اللَّهِ عَلَى مَا فِي ْ قَلْبِهِ وَهُو آلَنُّ اللَّهِ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُو آلَنُّ الْحَيْمَ اللَّهُ عَلَى مَا فِي قَعْلُوم هُوتَى ہے الْحِصَامِر ﴿ ٢٠٨﴾ اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنی مانی الضمیر پر خدا کو گواہ بناتا ہے حالا نکہ وہ سخت جھگڑ الوہے۔

لینی یا تووہ دنیا کی باتیں الیں ملیٹھی کرتا ہے کہ تمہیں بہت اچھی لگتی ہیں اور یاوہ وین کی بات الیہ لچھے دار بناتا ہے جو تمہیں دنیا کی زندگی میں اچھی لگتی ہے۔ اپنی نیک نیتی پر اللہ کو گواہ بناتا ہے۔ اللہ کو گواہ بنا تا ہے۔ اللہ کو گواہ بنا تا ہے۔ اللہ کو گواہ بنا کر بات کرتا ہے کہ اپنے آپ کو دیند ارثابت کرے۔ حقیقت میں بدترین جھٹر الوہے۔ اگر اس کو اختیار مل جائے اور عملی زندگی میں کوئی عہدہ مل جائے توساری دوڑ دھوپ دنیا داری کے لئے کرتا ہے۔

وَإِذَا تَوَلَّى سَعِی فِي الْآرُضِ لِیُفُسِ فِیُهَا وَیُهٰلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسُلَ وَاللَّهُ لَا یُحِبُ الْفَسَادَ ﴿ ٢٠٥﴾ اور جب پیچه پھیر کر چلاجا تا ہے توز مین میں دوڑ تا پھر تا ہے تا کہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور حجد افتنہ انگیزی کو پہند کرے اور حدافتنہ انگیزی کو پہند نہیں کرتا۔

الله کوابیاانسان بالکل پیند نہیں جو زمین میں فساد بھیلائے۔

وَإِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللهَ آخَنَ نُهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَعَسُبُهُ جَهَنَّمُ وَلَيِئُسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وإذا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللهَ آخَنَ نُهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَعَسُبُهُ جَهَنَّمُ وَلِي اللهُ الْمِهَادُ بَالْمِهَادُ ﴿٢٠٠ ﴾ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خداسے خوف کر توغر ور اس کو گناہ میں پھنسادیتا ہے۔ سوایسے کو جہنم سزاوار ہے۔ اور وہ بہت براٹھ کانہ ہے۔

جب لوگ اُسے غلط روّیوں پر ٹو کتے ہیں تواس کاغرور اس کو گناہ پر جمادیتا ہے۔ کہ اب تم نے مجھے غلط کہا ہے تو تمہمیں بُر ابن کر دکھاؤں گا۔ ایسے شخص کے لئے کیاسزا ہے؟ یہ آیات اور اگلی کچھ آیات میں نفاق کا تذکرہ ہے۔ یہاں نفاق کے مضمون پر اُسی نفاق کا تذکرہ ہے۔ یہاں نفاق کے مضمون پر اُسی اسٹائل میں بات کی گئی ہے۔ پچھلی باتوں سے گہر اربط ہے۔ عام طور پر تین طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ نبی یا گ کی صحبت میں رہنے والوں سے بہترین گروہ تیار ہُوا۔

جب بھی دین کی دعوت انقلابی ہو تو صدیوں پر انے رسم ورواج ختم ہوتے ہیں۔ رسمی دین میں باپ داداکے مذہب پر عمل ہو تاہے۔ دین ایک رسم ورواح کانام ہو تاہے۔ یہ رسمی دین عربوں میں بھی تھا اور آج ہمارے اندر بھی ہے۔ ملّہ والے بھی خود کو بے دین نہیں کہتے تھے۔

جب رسی دین کے مقابلے میں اللہ کی رہنمائی آتی ہے تو معاشر ہے میں انقلاب آتا ہے۔ دین کارُخ

بدل جاتا ہے۔ دین صرف یہ نہیں ہوتا کہ نماز ، روزہ کر لواور ایک سپارہ پڑھ لواور بس یہی دین ہے۔

اللّہ کی دعوت کو دل سے مان لینا کہ یہ سچّادین ہے تو پھر انسان if's or but's میں نہیں پڑتا بلکہ اللّه

کے احکامات کی پیروی کرتا ہے۔ ایساانسان کہتا ہے کہ اسلام ہے تو ہم ہیں۔ اسلام کے لئے نفع اور

نقصان ، مال وجان اسلام کے لئے قربانی ، وقت لگائیں اور صلاحتیں لگائیں گے اور اللّہ کے دین کو

پھیلائیں گے۔ یہ مخلصین کا گروہ ہے۔

دوسر اگروہ پوری مخالفت کر تاہے۔ کفر کرتے ہیں۔ کھل کر دشمنی کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ کفر کی ہدر دی ہوتی ہے۔ یہ شیطان کوخوش کرتے ہیں۔ تیسر اگروہ دل کی گہر ائی سے اسلام کو سچادین سمجھتا ہے۔ نبی گی تعلیمات کو حق سمجھتا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اس دین میں نسلوں کی خیر ہے۔ اسی میں انسانیت کی فلاح ہے۔ بیہ گروہ دین کے نفاذ کے لئے پچھ نہیں کرتا۔ قربانی نہیں کرناچا ہتا۔

کہتے ہیں کہ ایک آدمی مکّہ سے مدینہ آیا۔ اخنس بن شریعب بڑی اچھی گفتگو کرتا تھا۔ نبی پاک کے پاس تومسلمان ہو گیالیکن جاتے مدینہ کے کھیت کھلیان برباد کر گیا اور جانورلوئٹ کرلے گیا۔ شائد سے آیت اس کے بارے میں ہے۔ لیکن بیر دوایت بہت ضعیف ہے۔ اصل میں بیہ آیت ہر اس شخص کے لئے ہے جو میٹھی باتیں کرے۔ دعوے بڑے کرے لیکن عملی زندگی میں مختلف انسان ہو۔

عام طور پر ہم فسادسے مر ادلڑائی جھگڑا لیتے ہیں جو عموماً اخباری سُر خیوں میں ہی لکھا ہو تاہے۔اصل فسادیہ ہے کہ اللہ کے نظام اور قانون کو نافذنہ ہونے دیاجائے۔وہ شخص فسادی ہے جو اللہ سے روکے۔ میٹھی اور کچھے دار گفتگو کرے۔بات کرنے کا انداز بہترین ہو۔لوگ اس سے متاثر ہوں لیکن وہ صرف گفتار کا غازی ہو کر دار کا نہیں۔وہ زیادہ تربس اپنے آپ کو اچھا بنا کر پیش کر تاہے۔

ہمارے سامنے تین طرح کے لوگ آتے ہیں جواپنے آپ کواچھے بناکر پیش کرتے ہیں۔

۔ سیاسی لیڈر۔ جب ووٹ لیناہو تاہے تو بہترین گفتگو کرتے ہیں۔ لیکن ان کی ساری ہمدردی
اپنے خاندان اور دوست احباب کے لئے ہوتی ہے۔ عوام کی بالکل پر واہ نہیں۔ اپنی مرضی کے
لوگوں کو فائدہ دیتے ہیں۔ اسلام اس بات کی حوصلہ شکنی کرتا ہے کہ جو کہتا ہے مجھے بڑا بناؤاس
کو عہدہ نہ دو۔ ہمارے سامنے خلفائے راشدین گی مثال سامنے ہے کیسے وہ ذمّہ داری نبھاتے
سے اور حکومت کے کام کو اللہ کی طرف سے آزمائش سمجھتے تھے۔ ابو بکر طیفۂ وقت ہوتے

ہوئے بھی ایک بوڑھی عورت کے گھر کی صفائی کرتے تھے۔ اُن کی وفات پر پتا چلا کہ کوئی دو دن سے اُس نابینا عورت کے گھر کاکام کرنے نہیں گیا تو وہ ابو بکر شتھے۔ عمر فرمایا کرتے تھے کہ ایک کتا بھی پیاسارہ گیا تو مجھ سے سوال ہو گا۔ عمر بن عبد العزیز شہز ادے کی زندگی گزارتے تھے جیسے ہی خلیفہ بنے غم وفکر سے سو کھ گئے کہ خلافت کا فکر تھا۔

- 2. دوسرے وہ لوگ ہیں کہ جب رشتہ لینا دینا ہوتا ہے تو ملیٹھی باتیں کرتے ہیں لیکن جیسے ہی رشتہ ہوگیا شادی ہو گئی تواصلیت گھل کر سامنے آتی ہے۔
- وہ لوگ ہیں یاوہ ممالک ہیں جو خود کو شپر پاور کہتے ہیں۔ اپنی طرف سے انسانیت کے خیر خواہ بنتے ہیں لیکن اصل میں خاص طور پر مسلمانوں کو تباہ کرنے کے لئے تیار بیٹے ہیں۔ اپنی طرف سے انسانی حقوق کا فلال دن مناتے ہیں اور فلال آر گنائزیشن بناتے ہیں لیکن اصل میں انسانیت کا خون چوستے ہیں۔ دو سرے ملکوں پر ظلم کرتے ہیں۔ سخت جھڑے کرنے والے اور فساد کرنے والے لوگ یا ملک ہیں۔ یہ کوئی فرد بھی ہو سکتا ہے ، ملک یا حکمر ان بھی۔ جب پچھ فساد کرنے والے لوگ یا ملک ہیں کہ ہم توانسانی حقوق کا خیال رکھتے ہیں۔

اسلام منافقت پیند نہیں کر تا۔ نبی پاک کی حدیث ہے کہ منافق وہ ہے جو جب بھی بات کرے تو جھوٹ ہوئے اسلام منافقت پیند نہیں کر تا۔ نبی پاک کی حدیث ہے کہ منافق وہ ہے جو جب بھی بات کرے تو حصوٹ ہولے ، لڑائی ہو تو گالی دے / بد زبانی کرے۔

جس شخس کو بھی اتھارٹی ملے، کوئی گروپ لیڈر ہو یا اُستاد ہو، مینیجر ہو یا کسی بھی جگہ پر عہدہ ملے وہ دیانت داری سے وہ کام نبھائے۔ اپنی صلاحیت کو پیش کرنے کی اجازت ہے۔ جیسے یوسف نے عہدے کے لئے اند لیاجائے۔ کے لئے اند لیاجائے۔

جب عہدہ مل جائے تو باتوں کے علاوہ عمل سے اپناکام د کھائے۔ عمل سے اپنی قابلیت اور خلوص ظاہر کرے۔

اللہ سے دعاہے ہمیں نیک عمل کرنے والا بنادے۔ آمین۔